

امریکی فری نو لز

دیباں جلی ککاتی



بائیں سے: سمیر چترجی، اسٹیو گورن اور درون کمال پال،
چند دیگر موسیقاروں کے ساتھ جنہوں نے ۲۰۱۰ء فروری کو
دھلی کو ترویج کلا سنگم میں اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔
مقابل صفحہ: نیویارک شہر میں ورلڈ موزوک انسٹی ٹیوٹ
کے زیر انتظام منعقد ایک پروگرام میں اپنے استاد ریگو نانہ
سینہ کے ساتھ اسٹیو گورن مظاہرہ فراہم کیا۔ نیویارک میں میڈیا ہوتے
ہیں کہ ساتھ اسٹیو گورن مظاہرہ فراہم کرتے ہوئے۔

بھوپال میں بھارت بھومن اور بھارس میں موسیقی کی متعدد
نشتوں میں اپنے فن کا مظاہرہ کرنے کے لیے وہ ہندوستانی
تشریف لائے۔ ترویج کا ستم اور سری ارندھ آشram، نی دہلی
میں اپنے فن کے سرور انگیز مظاہرے کے ساتھ انہوں نے اپنا
اس سال کا ہندوستانی دورہ ختم کیا۔ نیویارک میں پیدا ہوئے
والے گورن اپنے گھر میں کالا سکی موسیقی کے ماحول میں پلے
ہوئے ہیں کہ ان کے والد ایک پیانا نواز تھے۔ یونیورسٹی میں

ہندوستانی یا سری نواز ہری پر سادہ چورسیا کہتے ہیں: ”اسٹیو
گورن نے کالا سکی ہندوستانی موسیقی کو اس خوبی اور عمدہ طریقے
سے باسری کے سروں میں ڈھالا ہے کہ ان پر فخر کیا جانا
چاہیے۔“ گورن موسیقی کے مطالعے اور موسیقی کی تقریبات اور
میلوں میں اپنے فن کا مظاہرہ کرنے پاہنچی سے پہلے اپنی موسیقی میں
ایک ڈالی اور چارلس مکس سے متاثر ہوئے۔ اس کی تفصیل

ہتھے ہوئے کہ کیا چیز اپنیں ہندوستانی موسیقی کی طرف کھیجی
ہندوستان آتے ہیں: اس سال مکملتے میں سالت ایک فیشنیوں،

لائی، گورن کہتے ہیں: ”بعض اسباب کے تحت ہندوستانی کی
طرف بھیش سے ایک رغبت اور کشش تھی البتہ ہندوستانی موسیقی
کی طرف ان کے آنے کا سبب چان کولڑیں اور دوسرا سے
موسیقار بنے جنہوں نے سب سے پہلے اپنی موسیقی میں
ہندوستانی موسیقی کے اجزاء شامل کرنے شروع کیے۔“

گورن نے اپنی پیشہ ورانہ زندگی کا آغاز ایک جاز موسیقار

چڑھنے والے بچوں پر بنائی گئی ہے، اور ۲۰۰۵ میں بہترین ذاکوٹری زمرے میں اکاذمی الیوارڈ جیت چکی ہے۔ وہ کہتے ہیں: ”مجھے موسیقی کے لیے صوتی شیپ تید کرنے کی آزادی دی گئی تھی، اس طرح میں ہر مری احساس کو غلی جادہ پہنانے کا۔

گورن اپنی ریکارڈنگ کے ذریعے موسیقی کی مختلف اصناف کے درمیان پل تعمیر کر رہے ہیں، ان میں عالمی موسیقی، پاپ، فولک (لوک موسیقی) جاز اور نیواج موسیقی شامل ہیں۔ پچھلے کچھ برسوں کے دوران مغرب کے متعدد لوگوں نے میری موسیقی کو یوگا کے لیے کاملاً ساختی حسیا پایا ہے۔“

ان کی خاص آواز، ہم عصر عالمی موسیقی اور کلاسیکی ہندوستانی موسیقی کے ساتھ مل کر ایک ایسا سہانا نظر تباہ کرتے ہیں جو غربی سائیں و ناقرین کی ستائیں حاصل کر لی۔ ایک سال بعد جب وہ امریکہ لوئے تو گورن نے امریکی پاپ موسیقی کی دنیا کو اپنی پاٹری کی تازگی پختش موسیقی سے متعارف کرایا اور

دو ملے تو گوساہی نے ان سے کچھ بجانے کو کہا۔ ”جب میں نے پاٹری بجا ناٹھم کیا تو گورگوساہی نے کہا، آپ کے اندر پاٹری بجانے کا بہترین مذاق موجود ہے، البتہ اس قسم میں آپ کی تعلیم تھیک ڈھنگ سے نہیں ہوئی ہے۔“ جب انہوں نے اپنی

پاٹری اٹھائی اور اسے میرے لیے بجا دیا۔ اس کی لے بہت اسی گھری، پر جوش اور لطیف تھی۔“ ان کاراگ فضا میں بکھرا اور وقت تھم گیا۔“ گورن نے گوساہی کے ساتھ مز کرنا شروع کر دیا اور بہت ہی جلد مہارت فن کا مطالبہ کرنے والے ہندوستانی سائیں و ناقرین کی ستائیں حاصل کر لی۔ ایک سال

بعد جب وہ امریکہ لوئے تو گورن نے امریکی پاپ موسیقی کی دنیا کو اپنی پاٹری کی تازگی پختش موسیقی سے متعارف کرایا اور

کے طور پر کیا جب وہ پنسلوانیا کی اشیت یونیورسٹی میں موسیقی کے سروں کی فن کارانہ ترتیب کی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ اسی زمانے میں گورن کو استاد بزم اللہ خان کی شہنماں، پذیرت روی شنگر کے ستارا اور استاد علی اکبر خان کے سرو دیکھیں تو روی آشائی ہوئی۔ موسیقی کے دلداہ گورن نے موسیقی کے ان نقصش کا ہندوستان تک پہنچا کیا اور ۱۹۶۹ کی ایک شام خود کو مشہور سارنگی نواز گوپال مشرما کے ساتھ دریائے گنگا پر ترقی ایک کشی میں پایا۔ گورن کہتے ہیں: ”اچانک میں نے گھوس کیا کہ کس طرح یہ موسیقی یا موسیقی اعام سروں سے کہیں بلند ہے، موسیقی کے بارے میں ہمارے تصور سے بھی کہیں بلند۔ کس طرح، فی الواقع، ایک یوگا ہے، استغراق کی ایک ٹھیک۔“

”پچھلے کچھ برسوں کے دوران موسیقی سے دلچسپی رکھنے والے مغرب کے متعدد لوگوں نے میری موسیقی کو یوگا کے لیے کامل ساتھی جیسا پایا ہے۔“

کیا کیش شفاقتی بکل بندی سے محظوظ ہوتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ جب ۱۹۶۰ کی دہائی میں ہندوستانی کلائی موسیقی کا شوق یا جون شروع ہوا تھا تو آج کے مقابلے اس وقت یہ بہت ہی سطحی تھم کا تھا۔ آج ایسے لوگ ہیں جو اس کا مطالعہ کر رہے ہیں، موسیقی کی تقریبات یا مخلقوں میں شرکت کے موقع اب زیادہ ہیں، اور اس اعلیٰ تھم کی موسیقی کا اب زیادہ حقیقی اور مناسب اعتراف بھی پایا جاتا ہے۔ □



STATEMENT FORM IV

The following is a statement of ownership and other particulars about SPAN magazine as required under Section 190(b) of the Press & Registration of Books Act, 1867, and under Rule 8 of the Registration of Newspaper (Central) Rules, 1956.

- Place of Publication: Public Affairs Section
American Embassy
American Center
24, Kasturba Gandhi Marg
New Delhi 110001
- Periodicity of Publication: Bi-monthly
- Printers Name: G.P. Todi
Address: Indian
Alanta Offset & Packaging Ltd.
95-B, Wazirpur Industrial Area
Delhi 110052
- Publisher's Name: Michael H. Anderson
Nationality: American
Address: 24, Kasturba Gandhi Marg
New Delhi 110001.
- Editor's Name: Laurinda Keys Long
Nationality: American
Address: 24, Kasturba Gandhi Marg
New Delhi 110001.
- Name and address of owners: The Government of the
United States of America

I, Michael H. Anderson, hereby declare that the particulars given above are true to the best of my knowledge and belief.

Michael H. Anderson
Michael H. Anderson
Publisher

Date: February 17, 2006

اس سے متاثر ہو کر انہوں نے بناس میں ایک استاد سے شہنماں کی تعلیم حاصل کرنی شروع کر دی۔ ”جب میں پہلی بار ہندوستان آیا تو میں ہندوستان کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا سوائے اس مغربی تصور کے کہ یہ موسیقی کچھ نہ کچھ جاز سے تعلق ضرور کھلتی ہے اور اسی لیے میں نے شہنماں کی تعلیم لی۔ ان کی پیشہ و رانہ زندگی کے بہت سارے موزوں میں سے پہلا اہم موڑ اس وقت آیا جب وہ مدھیہ پر دیش کے سیہار میں ایک میں شرکت کے لیے گئے جہاں انہوں نے سارنو از عمل بزرگی کو بھیرو راگ بجاتے تھا۔“ اور مجھے معلوم ہو گیا کہ زندگی بھر کے لیے میں موسیقی کے اس سفر میں شامل ہونا چاہتا ہے۔“ گورن یاد کرتے ہیں۔

گورن کی پاٹری کو موسیقی کی تقریبات، الجموں، فلموں کے لیے موسیقی کی ترتیب، ویڈیو تھیٹر اور فاؤنڈیشنوں کی صورت میں مسائل اپہار مل گئے ہیں۔ انہوں نے پاٹری کی گریبی الیوارڈ کے لیے نامزدی ڈی ٹی آرڈی ون کے لیے موسیقی ترتیب دی ہے اور کی بھلے کی امریکی روحلی تھی پر بنیلی گئی ذاکوٹری رام داں: ۱۹۷۰ میں گورن کلکتہ میں موسیقی دی ہے۔ ان کی پاٹری کے معیاری راگوں نے یورن ان ٹوبرو ٹیمس کے ساؤنڈز ریک میں بھی جگہ پائی ہے۔ یا ایک ایسی فلم ہے جو گلکتہ کے ریڈ لائٹ علاقے میں پروان

تو از گورگوساہی سے ملاقات کے لیے مددو کیا گیا۔ گورن پہلے ہی قیام بناس کے دوران پاٹری بجا ناٹھم کے ریڈ لائٹ علاقے میں پروان